کتابخانۂ پوسٹل اسٹاف یونین نے ۳۱ مئی کو 88 پرانے مخطوطات ڈیجیٹل کرنے کا منصوبہ شروع کیا

ڈاکخانہ جات کی تاریخ پر پہلی تحقیقی میز

□ صفحہ برابر \ اداریہ کے عکس کے طور پر

ڈاکخانہ جات کی تاریخ پر پہلی تحقیقی میز 30 مئی کو لگے گی

کراچی (نمائندہ خصوصی) 12 مئی: پوسٹل اسٹاف یونین کی کتابخانہ کمیٹی نے ۳۱ مئی کو ڈاکخانہ جات کی تاریخ پر پہلی تحقیقی میز لگانے کا اعلان کیا ہے۔ کمیٹی کے کنوینر ثاقب رضا نقوی نے بتایا کہ میز پر 1200 سے زائد صفحات پر مشتمل 88 قلمی کتابچے رکھے جائیں گے۔ ان میں 1947 سے 2020 تک کے ملازمت کے قواعد، تبادلوں کے احکامات، ڈاک خانوں کے معائنہ کی رپورٹیں اور ملازمین کی یونین کے اجلاسوں کی کارروائی شامل ہے۔ ان کے مطابق یہ مواد اب تک کسی ایک جگہ دستیاب نہیں تھا۔ محققین کو مختلف شہروں کے دفاتر سے رجوع کرنا پڑتا تھا۔

ثاقب رضا نقوی نے کہا کہ ’’ہمارے بزرگ ساتھیوں نے اپنی ریٹائرمنٹ کے وقت یہ کتابچے ردی میں دینے کے بجائے یونین کے حوالے کیے تھے۔ ہم نے ان کی ایک ایک جلد کو خود صاف کیا، ان کی فہرست بنائی اور اب ان کا عکس محفوظ کر رہے ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اصل کتابچے ڈیجیٹل عکس بننے کے بعد بھی کتابخانہ کی الماری میں محفوظ رہیں گے، تاہم محققین کو ان کے بار بار ہاتھ لگانے سے بچانے کے لیے ان کی نقول فراہم کی جائیں گی۔

میز کا افتتاح ۳۱ مئی کو صبح 10 بجے ڈاک خانہ جات کے ریٹائرڈ ملازمین کی تنظیم ’’پوسٹل ویٹرنز ویلفیئر سوسائٹی‘‘ کے صدر محمد یونس بلوچ کریں گے۔ اس موقع پر ایک مختصر نمائش بھی لگائی جائے گی جس میں 1954 کی پہلی ہڑتال سے متعلق دستاویزات، پرانی وردیوں کے بیجز اور ڈاک خانوں میں استعمال ہونے والے ابتدائی ٹکٹ رکھے جائیں گے۔ نمائش کا داخلہ عام شہریوں کے لیے بھی کھلا ہوگا۔

کمیٹی کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر فرحت جبیں نے بتایا کہ منصوبے کے لیے 2 لاکھ 40 ہزار روپے جمع کیے گئے تھے، جن میں سے بیشتر رقم ریٹائرڈ ملازمین نے چندے کی صورت میں دی۔ ان کے مطابق اسکیننگ کا کام ایک مقامی ادارے ’’نور عکس سروسز‘‘ کے سپرد کیا گیا ہے، جس نے رعایتی نرخوں پر یہ خدمت انجام دی۔ ’’اگر ہم نے یہ کام نہ کیا تو آئندہ دس برس میں یہ کاغذ مکمل طور پر ضائع ہو جائیں گے، کیونکہ ان کی جلدیں اور گتے بہت بوسیدہ ہو چکے ہیں۔‘‘

کتابخانہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر سلیم الدین ابڑو نے کہا کہ ڈیجیٹل عکس کی ایک نقل قومی ڈاک عجائب گھر، کراچی کے حوالے کی جائے گی، جبکہ دوسری نقل کمیٹی کے دفتر میں محفوظ رہے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نہیں چاہتے کہ یہ مواد کسی ایک ادارے کی ملکیت بن کر رہ جائے، یہ ہر اس شخص کا ہے جس نے کبھی خط لکھا یا خط وصول کیا۔‘‘

میز کے ساتھ ساتھ کتابخانہ کمیٹی نے ۳۱ مئی کو ہی ’’ڈاک خانہ جات کی تاریخ پر پہلی تحقیقی میز‘‘ کے عنوان سے ایک مختصر کتابچہ بھی شائع کیا ہے، جس میں 1200 میں سے 30 منتخب صفحات کا عکس شامل ہے۔ کتابچہ کی قیمت 200 روپے رکھی گئی ہے، تاہم ریٹائرڈ ملازمین کو یہ مفت پیش کیا جائے گا۔ کمیٹی کے مطابق کتابچہ کی اشاعت سے حاصل ہونے والی رقم کتابخانہ کی دیکھ بھال اور مزید مخطوطات کی ڈیجیٹلائزیشن پر خرچ کی جائے گی۔

(صفحہ آخر میں ملاحظہ کریں)

ہے کہ ہم نے ملازمتوں میں نئی مد متعارف کرائی ہے جس کے تحت ہم ہنرمند ۲ ہزار طلبہ کو ہر سال تربیت دیں گے۔ ہمارے ۲ تعلیمی ادارے اس مد میں کام کریں گے۔ ہم نے ملازمت کے لیے ۱۸ سے ۲۵ سال کی عمر کی حد مقرر کی ہے۔ ہم نے ۱۰ ہزار نوجوانوں کو ہنر سکھانے کا ہدف مقرر کیا